



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اس مقام پر رہتا ہوں جہاں مصر اور سوڈان کی سرحد آپس میں ملتی ہے، جہاں تصوف کے بہت سے سلسلے قائم ہیں، جو خود بھی گمراہ ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔ یہاں بعض لوگ عید گزرنے کے تین دن بعد قربانی کرتے ہیں تاکہ وہ صوفی کھانا کھائیں جو اپنی رسمیں ادا کرنے کے لئے آئیں ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ یہ دین کا کام ہے کیا ان کی یہ قربانی صحیح ہے یا یہ عام گوشت ہے جس طرح حدیث میں آیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جو کہا ہے کہ صوفیہ کے سلسلے بدعتوں سے آلودہ ہیں اور وہ خود بھی گمراہ ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں، یہ بات درست ہے اور جو جانور قربانی کیلئے رکھا گیا ہو پھر اسے عید کے ایام سے تین دن بعد ذبح کیا جائے اسے قربانی شمار نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ قربانی زیادہ سے زیادہ چار دن ہے جن میں عید کا دن بھی شامل ہے۔ اس کے بعد ان کا ذبح کیا ہوا جانور عام گوشت ہے جسے وہ اپنے مہمانوں کی عزت کیلئے اور بدعت کی ترویج میں ان سے تعاون کرنے کیلئے پیش کرتا ہے۔ اس طرح یہ عمل گناہ اور زیادتی میں تعاون کے ذیل میں آجاتا ہے۔

حدا ما عنہ می واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ